میرے قائد قائداعظم محمد علی جناح بانی پاکستان کو خراج عقیدت۔25.12.2021

ایک ایسی قوم جس کو قائداعظم کی رحلت کے فوراً بعد اغوا کر لیا گیا نام نہاد باصلاحیت اور غیر مستحکم قوم کے لیے رہنما، آپ کو امت میں رجحان ساز اور مصلح سمجھا جاتا ہے۔

قائداعظم محمد علی جناح نے اللہ تعالیٰ کو اپنی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں انہوں نے کہا ہوگا، میرے آقا، آپ کے ایک عاجز بندے کی حیثیت سے، میں نے اپنی بہترین صلاحیتوں کے مطابق اپنے مقررہ وقت کے اندر جو فرائض مجھے تفویض کیے گئے تھے، ادا کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ اگر مجھ سے کوئی بات رہ گئی ہو تو مجھے معاف کر دیں۔ میرے آقا میں نے اپنے قیام کے دوران جس چیز کا مظاہرہ کیا وہ ایک عاجزانہ کوشش تھی، براہ کرم میری کارکردگی پر میرا فیصلہ نہ کریں، مجھے معلوم تھا کہ میرا کام ابھی ختم نہیں ہوا لیکن میں آپ کی دعوت کو ٹھکرانے کی ہمت نہیں کر سکتا تھا، بلکہ میں آپ کو دیکھنے اور ملنے کے لیے بے چین تھا۔ جناب۔ برائے مہربانی نامکمل کام کے لیے میری معذرت قبول کریں اور میں آپ سے پاکستان کی مدد کرنے کی التجا کرتا ہوں، کیونکہ یہ آپ کے سود سے پاک معاشی نظام کو دکھانے کے لیے پوری کائنات میں بہترین جگہ ہے اور آپ کی دیگر مصنوعات کی نمائش کے لیے بھی بہترین جگہ ہے۔

میں آپ کے دوسرے سپاہی کے لیے دعا مانگتا ہوں جس نے یہ تصور دیا کہ اسلام کی مصنوعات کو کیسے فائدہ پہنچایا جائے، ظاہر کیا جائے اور اس کی نمائش کیسے کی جائے۔ میں نے جناب علامہ محمد اقبال کو سب سے بہترین شخص پایا جو مجھے اب تک ملے ہیں، ایک حقیقی جواہر شناس، باصلاحیت اور بیس صدی کے عاجز اور آپ کے سب سے معتبر خادم ہیں۔ انہوں نے مجھے قائل کیا اور برصغیر کے حالات اور مسلمانوں کی ضروریات سے آگاہ کیا، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مجھے انسانیت کے مکمل آدمی اور میرے مرشد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہندوستان واپس جانے کا حکم دیا کہ جا کر محمد اقبال کے وژن کو عملی طور پورا کرو۔

میرے آقا میں آپ سے عاجزانہ گزارش کرتا ہوں، جناب، پاکستان میں قیام کے دوران میں نے جو کچھ دیکھا، سنا اور سمجھا ہے، وہ یہ کہ پاکستانی اگرچہ معصوم، عاجز اور ذہین لوگ ہیں، لیکن میرے جانے کے فوراً بعد وہ آپ کے دشمنوں سے بہک جائیں گے۔ جو پاکستان میں موجود ہیں۔ لوگ غربت اور کم علمی کی وجہ سے کرپٹ طرز عمل اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے۔ میں اب بھی ان کے لیے محسوس کرتا ہوں اور میرے دل سے خون بہہ رہا ہے لیکن میں جسمانی طور پر ان کی مدد نہیں کر سکتا بس دعا کرتا ہوں اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

میرے آقا، براہِ کرم غریب لیکن وفادار پاکستانیوں کے حق میں میری دعائیں قبول فرما، جنہیں آپ کی مدد اور تعاون کی ضرورت ہے تاکہ آپ کے منصوبے کو دنیا بھر میں یہ دکھانے کے لیے نافذ کیا جا سکے کہ اللہ اور اس کا منصوبہ حق ہے اور اسے غالب ہو کر رہنا ہے جو بنی نوع انسان کی مشکلات کا حل فراہم کر رہا ہے۔

میرے آقا آپ سے دعا ہے کہ امت مسلمہ کو معاف کر دیں اور ہم سے جو بھی غلطیاں ہوئیں۔ آپ ہماری غلطیوں سے ہمیں نہ پرکھیں اور ہمیں اپنی رحمت سے معاف فرما دیں اور بابائے قوم کی دعائیں قبول فرما کر امت مسلمہ کو معاف کر دیں۔ آمین

خیر خواہ

انجینئر ارشد نعیم چوہدری

کویت۔